سوال

(205) علم ہوجانے کے بعد حرام کے پیسے لینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں انکم ٹیکس میں جاب کرتا تھا، پھر میں نے جاب چھوڑ دی، مجھے پتہ چلا کہ یہ ناجائز ہے اور اسلام سے متصادم محکمہ ہے اور اس کی روزی حلال نہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ میری تنخواہ میں سے کچھ رقم اس آفس میں کام کرنے والوں کے پاس رہ گئی ہے، جوانہوں نے مجھے ابھی تک ادا نہیں کی۔ کیا وہ میرے لیے لینا جائز ہے؟ اگرچہ وہ میرا حق ہے لیکن چونکہ مجھے اب مسئلے کا علم ہوگیا ہے کہ وہ درست نہیں تو کیا میں پھر بھی لے لوں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسئلے کا علم ہوجانے کے بعد اب آپ کے لئے وہ رقم لینا درست نہیں ہے۔ احتیاط اسی میں ہے کہ آپ وہ رقم نہ لیں، اور اللہ تعالی سے رزق حلال کے حصول کی دعا کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم